الفقیر الی اللہ تعالی
سعید بن علی بن وھف القحطانی

مترجم
حافظ ابو بکر ظفر حفظہ اللہ

دعا کا مفہوم

دعا عربی زبان کا لفظ ہے اور دعا یَـدْ عُـو سے مصدر ہے، لغتِ عرب میں یہ لفظ کئی معنوں میں مستعمل ہے، مثلاً:

- ☆ سوال کرنا
- ☆ کسی کو پکارنا یا بلانا
- ☆ کسی کام کی ترغیب دلانا
- ☆ مدد طلب کرنا
- ☆ عبادت

شرعی مفہوم:

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((اَلدُّعَاءُ هُوَ إِظْهَارُ غَايَةِ التَّذَلُّلِ وَالِافْتِقَارِ إِلَى اللّٰهِ وَالِاسْتِكَانَةِ لَهُ))

"اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عجز وانکسار اور محتاجی ظاہر کرنے کا نام دعا ہے۔" (فتح الباري: 95/11، وعون المعبود: 247/4، وتحفة الأحوذي: 254/9 عن الطيبي)

اور علامہ مبارک پوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((اَلدُّعَاءُ هُوَ طَلَبُ الْأَدْنٰى بِالْقَوْلِ مِنَ الْأَعْلٰى شَيْئًا عَلٰى جِهَةِ الِاسْتِكَانَةِ))

"کسی کم تر منگتے کا اپنے بزرگ وبرتر آقا ومولیٰ سے نہایت عجز وفروتنی کے ساتھ کسی چیز کا سوال کرنا دُعا کہلاتا ہے۔" (تحفة الأحوذي: 251/9)
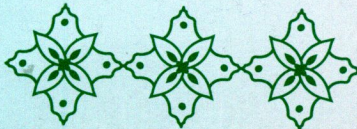
الفقیر الی اللہ تعالیٰ
سعید بن علی بن وھف القحطانی

مترجم
حافظ ابوبکر ظفر حفظہ اللہ

پیش لفظ

قرآن وسنت میں سے منتخب دعاؤں کا یہ مجموعہ حصن المسلم کے مؤلف فضیلۃ الشیخ سعید بن علي بن وهف القحطاني نے ترتیب دیا ہے اور دعا کی قبولیت کے اوقات، آداب وغیرہ کو تفصیلاً بیان کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن: ٤٠: ٦٠)

''مجھ سے مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔''

اور ایک اور جگہ فرمایا: وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (البقرة: ٢: ١٨٦)

دعا کی اہمیت اس سے ظاہر ہو جاتی ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے خود اس کی ترغیب دلائی ہے۔ بلکہ جو اللہ سے سوال نہ کرے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے (ترمذی: ٣٣٧٣، ابن ماجه: ٣٨٢٧)

ہمیں چاہیے ہر حال میں اپنی گزارشات اپنے خالق و مالک اور ارحم الراحمین کے حضور ہی پیش کریں۔ ضروری ہے کہ دعا کا آغاز حمد وثنا اور نبی کریم ﷺ پر درود سے کیا جائے۔ تصنع سے اجتناب کرتے ہوئے یقین کامل اور حضور قلبی وخلوص کے ساتھ دعا کی جائے۔ دعا سے پہلے وضو کرنا اور قبلہ رخ ہونا اگر چہ واجب نہیں مگر مستحب ضرور ہے۔ اسی طرح دعا سے پہلے گناہوں کا اعتراف کرنا اور ان پر اظہار ندامت کرنا اور اللہ تعالیٰ سے ان کی معافی مانگنا بھی ضروری ہے۔ خشوع وخضوع، عاجزی وانکساری سے دعا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات اور اپنے نیک اعمال کا وسیلہ دینا بھی قبولیت کا سبب بن سکتا ہے۔ خاص خاص دعاؤں کو تین مرتبہ مانگنا مستحب ہے۔ جیسے جنت کا سوال کرنا اور جہنم سے پناہ مانگنا۔ بہتر یہ ہے کہ ان دعاؤں کو حفظ کر لیا جائے اور ان کا ترجمہ پوری توجہ سے پڑھ کر مفہوم سمجھ کر ذہن نشین کر لیا جائے۔ تا کہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کا صحیح حق ادا ہو سکے۔

خلیل احمد ملک

0333-4222678

المقدمہ

بے شک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ہم اس کی تعریف کرتے، اس سے مدد مانگتے اور اس سے بخشش کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں اور برے اعمال سے، جس کو اللہ تعالیٰ صراط مستقیم پر چلا دیں اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دیں اسے کوئی صراط مستقیم پر لانے والا نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے ساتھیوں پر رحمت بھیجے اور ان کو بہت زیادہ سلامتی عطا فرمائے۔

امابعد! میں نے اپنی کتاب "الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الکتاب والسنة" سے اس میں اختصار کر کے جمع کیا ہے تاکہ فائدہ حاصل کرنا آسان ہو۔ اور اس میں کچھ مزید دعائیں اور نفع مند فوائد کا اضافہ کیا ہے۔ (ان شاء اللہ)

میں اللہ عزوجل سے اس کے اچھے اچھے ناموں اور بلند صفات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ اس عمل کو خالص اپنی رضا کے لیے کرے، کیونکہ وہی اس کا حق دار اور اس پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرمائے ہمارے نبی محمد ﷺ اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ کرام پر۔ آمین!

المؤلف

شعبان ۱۴۰۸ھ

دعاء کی فضیلت

﴿ وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَہَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ ﴾ (غافر:۶۰)

"تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا یقیناً جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں عن قریب وہ ذلیل ہوکر جہنم میں جائیں گے۔"

﴿ وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَ لۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّہُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ ﴾ (البقرہ:۱۸۶)

"اور جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق پوچھیں تو (ان کو بتادو کہ) میں قریب ہوں میں ہر پکارنے والے کی پکار کو قبول کرتا ہوں جب بھی مجھے وہ پکارے، پس وہ میری بات مان لیں اور مجھ پر ایمان لائیں یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔"

آپ ﷺ نے فرمایا: ((اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ)) "دعا عبادت ہے۔" رب تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ﴾ (۱) "تم مجھے پکارو میں قبول کروں گا۔"

آپ ﷺ نے فرمایا۔ "یقیناً تمہارا رب بہت حیا والا ہے، بہت عزت والا ہے اس کو اپنے بندے سے جب اپنے رب کی طرف ہاتھ اٹھائے تو خالی لوٹانے سے حیا آتی ہے۔" (۲)

آپ ﷺ نے فرمایا۔ "مسلمان اللہ تعالیٰ سے کوئی بھی دعا کرے (بشرطیکہ) اس میں گناہ اور رشتہ توڑنے والی بات نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کے بدلے میں تین صورتوں میں سے کوئی ایک ضرور اختیار کرتے ہیں: (1) جو مانگا ہے وہ مل جاتا ہے۔ (2) اس کے لیے

....

۱) ابو داود ۲/۷۸۔ الترمذی ۵/۲۱۱۔ صحیح الجامع الصغیر ۳/ ۱۵۰۔ صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۲۴۔

۲) اخرجہ ابو داود ۲/۷۸۔ ابن ماجہ ۲/۱۲۷۱ وقال ابن حجر سندہ جید۔ صحیح الترمذی ۳/ ۱۷۹۔

دعا کو آخرت میں ذخیرہ کیا جاتا ہے۔(3) اگر اس کا کوئی نقصان ہونے والا ہو تو اس کو دور کر دیتا ہے۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے پھر تو ہم بہت زیادہ دعائیں کریں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ دینے والا ہے۔''(۱)

آدابِ دعا اور قبولیت کے اسباب

۱۔ خلوص نیت سے دعا کی جائے۔

۲۔ اس کی ابتداء اللہ کی تعریف، اس پر ثناء اور آپ ﷺ پر درود بھیج کر کی جائے اور دعا کا اختتام بھی اسی طرح ہو۔

۳۔ دعا کرنے میں پختگی ہو اور قبول ہونے کا یقین ہو۔

۴۔ دعا چمٹ کر کی جائے اور جلد بازی نہ ہو۔

۵۔ دعا کرتے وقت دل (وذہن) پوری طرح متوجہ ہوں۔

۶۔ نرمی اور سختی ہر حال میں دعا کی جائے۔

۷۔ سوال صرف اللہ سے کیا جائے۔

۸۔ کسی کی جان، مال، گھر اور اولاد کے خلاف بددعا نہ ہو۔

۹۔ خاموشی اور بلند آواز کے درمیان ہلکی ہلکی آواز میں دعا کی جائے۔

۱۰۔ گناہوں کا اعتراف اور ان سے معافی مانگی جائے، نعمتوں کا اعتراف اور ان کا شکریہ ادا کیا جائے۔

۱۱۔ شعر و شاعری کے انداز سے پرہیز کیا جائے۔

....

۱) مسند احمد ۳/۱۸۔ صحیح الجامع ۵/۱۱۶ وصحیح الترمذی ۳/۱٤٠

۱۲۔خشوع وخضوع ہواور امید وخوف بھی ہو۔

۱۳۔توبہ کے ساتھ ساتھ اگر کسی پر ظلم کیا ہوا ہے تو اسکے مال کو واپس کرے۔

۱۴۔دعا تین تین مرتبہ کی جائے۔

۱۵۔قبلہ رخ ہو کر دعا کرے۔

۱۶۔دعا میں ہاتھوں کو اٹھائے۔

۱۷۔دعا سے پہلے اگر ممکن ہو تو وضو کرے۔

۱۸۔کسی پر زیادتی کی دعا نہ کرے۔

۱۹۔جب کسی دوسرے کے لیے دعا کرے تو ابتدا اپنے آپ سے کرے۔

۲۰۔دعا میں اللہ تعالیٰ کو اس کے اچھے اچھے ناموں اور بلند پایہ صفات کا واسطہ دے، یا کسی نیک عمل کا جو اس نے خود کیا ہو، یا کسی نیک زندہ موجود شخص سے اپنے لیے دعا کروائے۔

۲۱۔اس کا کھانا، پینا اور پہننا حلال کا ہو۔

۲۲۔گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ ہو۔

۲۳۔نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

۲۴۔تمام گناہوں سے دور ہو جائے۔
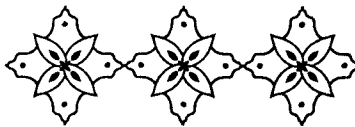
قبولیت دعا کے اوقات، حالات اور مقامات

۱۔ لیلۃ القدر۔

۲۔ رات کے آخری حصہ میں۔

۳۔فرض نمازوں کے بعد۔

۴۔اذان اور اقامت کے درمیان۔

۵۔ ہر رات میں ایک گھڑی (لمحہ) ہے جو دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔

۶۔فرض نمازوں کی اذان کے وقت۔

۷۔بارش اترتے ہوئے۔

۸۔اللہ کی راہ میں گھمسان کی لڑائی کے وقت۔

۹۔ جمعہ کے دن ایک لمحہ ہے۔(اس کے بارے میں سب سے راجح قول یہ ہے کہ جمعہ کے روز عصر کے آخری اوقات میں سے ایک لمحہ ہے، خطبہ جمعہ اور نماز کے وقت بھی ممکن ہے۔)

۱۰۔اخلاصِ نیت کے ساتھ زمزم کا پانی پیتے وقت۔

۱۱۔سجدے کی حالت میں۔

۱۲۔رات کو کسی وقت نیند سے بیدار ہونے پر۔(اس ضمن میں مسنون دعائیں پڑھنی چاہیے)

۱۳۔جب باوضو ہو کر سوئے تو رات اٹھنے پر دعا کرے۔

۱۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﷺ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھ کر دعا کرے۔

۱۵۔میت کی وفات پر اس کے لیے لوگوں کی دعا۔

۱۶۔آخری تشہد میں اللہ پر ثناء اور نبی ﷺ پر درود پڑھنے کے بعد دعا کرنا۔

۱۷۔اللہ تعالیٰ کے اس عظمت والے نام کے ذریعے دعا کرے کہ جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے، جو مانگا جائے ملتا ہے۔

۱۸۔کسی مسلمان کی اپنے مسلمان بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرنا۔

۱۹۔عرفہ کے دن میدان عرفہ میں دعا کرنا۔

۲۰۔رمضان کے مہینہ میں دعا کی جائے۔

۲۱۔مسلمانوں کی اجتماعی ذکر والی مجلس میں دعا کی جائے۔

۲۲۔مصیبت کے وقت یہ دعا کی جائے:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِی فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا))

''یقیناً ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہماری اس مصیبت میں بدلہ عطا فرما اور اس کے بعد اس سے بہتر چیز عطا فرما۔''

۲۳۔ایسی حالت میں دعا کی جائے کہ دل اللہ کی طرف مائل ہو اور پوری طرح اخلاص موجود ہو۔

۲۴۔مظلوم کی دعا ظالم کے خلاف۔

۲۵۔والدین کی دعا اولاد کے حق میں اور ان کے خلاف۔

۲۶۔مسافر کی دعا۔

۲۷۔روزہ دار کی دعا افطاری تک۔

۲۸۔روزہ دار کی دعا افطاری کے وقت۔

۲۹۔مجبور ولاچار کی دعا۔

۳۰۔عادل حکمران کی دعا۔

۳۱۔نیک اولاد کی دعا اپنے والدین کے لیے۔

۳۲۔وضو کے بعد دعا جب کہ مسنون پڑھی جائے۔

۳۳۔چھوٹے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا۔

۳۴۔درمیانے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا۔

۳۵۔کعبہ میں داخل ہو کر دعا کرنا۔جو حطیم میں جا کر نماز پڑھے گویا وہ بیت اللہ میں ہے۔

۳۶۔صفا پہاڑی پر چڑھ کر دعا کرنا۔

۳۷۔مروہ پہاڑی پر چڑھ کر دعا کرنا۔

۳۸۔مشعر حرام پہنچ کر دعا کرنا۔
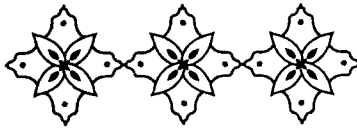
مومن ہمیشہ اپنے رب کو پکارے جہاں بھی ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ﴾

''اور جب میرے بندے آپ سے پوچھیں میرے متعلق (ان کو بتا دو کہ) میں قریب ہوں میں ہر آواز دینے والے کی آواز کو قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارے۔'' (البقرہ:۱۸۶)

لیکن یہ اوقات، حالات اور مقامات اللہ تعالیٰ کی مزید مہربانی کی وجہ سے خاص ہیں۔

قرآن وسنت سے ثابت شدہ دعائیں

(قرآنی دعائیں)

۱۔ ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (اعراف-۲۳)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو واقعی ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔''

۲۔ ﴿رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (هود-۴۷)

''اے میرے پالنہار! میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا، تو میں خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤں گا۔''

۳۔ ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط﴾ (نوح:-۲۸)

''اے میرے پروردگار! تو مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایمان دار ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایمان دار عورتوں کو بخش دے۔''

۴۔ ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾

''اے ہمارے پروردگار! تو ہم سے قبول فرما تو ہی سننے جاننے والا ہے۔''

﴿وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾ (البقرہ:۱۲۷-۱۲۸)

''اور ہماری توبہ قبول فرما تو ہی توبہ قبول فرمانے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔''

۵۔﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ﴾

(ابراھیم: ۴۰)

''اے میرے پالنے والے! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔''

۶۔﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾

(ابراھیم۔ ۴۱)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دینا اور میرے ماں باپ کو بھی بخش دینا اور دیگر مومنوں کو بھی بخش دینا جس دن حساب ہونے لگے۔''

۷۔﴿رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ ۝ وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ﴾

''اے میرے رب! مجھے قوتِ فیصلہ عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔ اور میرا ذکر خیر آنیوالے لوگوں میں باقی رکھ۔ مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا دے۔ اور جس دن کہ لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں مجھے رسوا نہ کرنا۔'' (الشعرآء:۸۳-۸۵، ۸۷)

۸۔﴿رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ﴾(الصافات۔۱۰۰)

''اے میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما۔''

۹۔﴿رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اِلَیْکَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ﴾

(الممتحنۃ۔۴)

''اے ہمارے پروردگار! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔''

۱۰۔﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾ (الممتحنة-۵)

''اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کے لئے آزمائش نہ بنا۔ اور اے ہمارے پالنے والے ہماری خطاؤں کو بخش دے بے شک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔''

۱۱۔﴿ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴾ (النمل-۱۹)

''اے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہیں اور مجھے ایسے نیک اعمال کرنے کی بھی توفیق دے جن سے تو خوش رہے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کرلے۔''

۱۲۔﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴾

(آل عمران : ۳۸)

- ''اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔''

۱۳۔﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴾ (الانبیآء-۸۹)

''اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ، تو سب سے بہتر وارث ہے۔''

۱۴۔﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾

(الانبیآء-۸۷)

''الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔''

۱۵۔﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ o وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۙ o وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ o یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۠ ﴾

''اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لیے کھول دے۔ اور میرے کام مجھ پر آسان کر دے! اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے! تا کہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔'' (طٰہٰ-۲۵ تا ۲۸)

۱۶۔﴿ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ﴾ (القصص-۱۶)

''اے پروردگار! میں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا تو مجھے معاف فرما دے۔''

۱۷۔﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴾ (اٰل عمران-۵۳)

''اے ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔''

۱۸۔﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۙ o وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴾ (یونس-۸۵/۸۶)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالموں کے لیے آزمائش نہ بنانا اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔''

۱۹۔﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴾ (اٰل عمران-۱۴۷)

''اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہماری کافروں کے خلاف مدد کر۔''

۲۰۔﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً وَّ هَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴾

(الکہف-۱۰)

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لیے راہ یابی کو آسان کر دے۔"

۲۱۔﴿ رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ﴾ (سورۃ طٰہ ۱۱٤) "اے پروردگار! میرا علم بڑھا دے۔"

۲۲۔﴿ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ۙ وَ اَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴾ (المؤمنون-۹۷/۹۸)

"اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

۲۳۔﴿ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴾ (المؤمنون-۱۱۸)

"اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔"

۲۴۔﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ (البقرة-۲۰۱)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذابِ جہنم سے نجات دے۔"

۲۵۔﴿ سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ﴾

(البقرة-۲۸۵)

"ہم نے سنا اور اطاعت کی ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"

۲۶۔﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِیۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَآ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا

مَا لَاطَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿ (البقرة-۲۸۶)

''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہماری پکڑ نہ کر۔ اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال جس طرح تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے سو ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔''

۲۷۔﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿ (ال عمران-۸)

''اے ہمارے رب! ہمیں ھدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما یقیناً تو ہی بہت بڑی عطا دینے والا ہے۔''

۲۸۔﴿ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ○ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿ (ال عمران - ۱۹۱تا ۱۹۴)

''اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے! اے ہمارے پالنے والے! تو جسے جھنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا مدد گار کوئی نہیں۔

اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ! پس ہم ایمان لائے، سو ہمارے رب ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے مٹا دے اور ہماری موت نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

۲۹۔﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ﴾

(المؤمنون ۱۰۹)

"اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے ہیں پس ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما، تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔"

۳۰۔﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا﴾ (الفرقان ۶۵-۶۶)

"اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔"

۳۱۔﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا﴾ (الفرقان ۷۴)

"اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔"

۳۲۔﴿رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ﴾ (الاحقاف ۱۵)

"اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں

باپ پر کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جس سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد بھی صالح بنا میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔"

۳۳۔﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴾(الحشر-١٠)

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان داروں کے بارے میں ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال، اے ہمارے رب! بے شک تو شفقت و مہربانی کرنے والا ہے۔"

۳۴.﴿رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (تحریم.٨)

"اے ہمارے رب! ہمارا نور مکمل فرما دے فرما اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

۳۵۔﴿ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

(آل عمران-١٦)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔"

۳۶۔﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ﴾(المائدہ٨٣)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس ہمیں بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لے جو تصدیق کرتے ہیں۔"

۳۷۔﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ﴾(ابراھیم-٣٥)

''اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنادے، مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔''

۳۸۔﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ﴾ (القصص-۲٤)

''اے پروردگار! جو بھلائی تو نے میرے طرف اتاری ہے میں اس کا محتاج ہوں۔''

۳۹۔﴿رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ﴾ (العنکبوت-۳۰)

''اے پروردگار! فساد پھیلانے والی قوم کے خلاف میری مدد فرما۔''

۴۰۔﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾ (الاعراف-٤٧)

''اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر۔''

۴۱۔﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ (التوبہ-۱۲۹)

''میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔''

۴۲۔﴿عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّھْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ﴾ (القصص-۲۲)

''قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ لے چلے گا۔''

۴۳۔﴿رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾ (القصص۲۱)

''اے پروردگار مجھے ظالموں کے گروہ سے بچالے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں
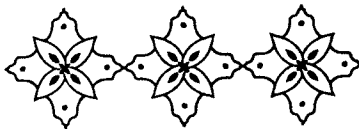
۱۔اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (۱)

''اے اللہ! ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔''

۲۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ. اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ قَلْبِیْ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.(۲)

---

۱) البخاری ۷/۱۶۳ و مسلم ٤/۲۰۷۰۔

۲) البخاری ۷/۱٦۱ و مسلم ٤/۲۰۷۸۔

"اے اللہ! میں پناہ پکڑتا ہوں آگ کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے، قبر کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے اور غنیٰ (مال کی فراوانی) کی بری آزمائش اور فقر (مال کی ارزانی) کی بری آزمائش سے، اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں مسیح دجال کی بری آزمائش سے، اے اللہ! میرا دل دھودے برف اور ٹھنڈے پانی سے اور میرا دل خطاؤں سے صاف کردے جیسے آپ سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتے ہیں، میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری ڈال دے جیسے آپ نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ میں سستی، گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.(۱)

"اے اللہ! میں عاجز آجانے، سستی، بزدلی، بڑھاپے اور بخیلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اسی طرح قبر کے عذاب، زندگی اور موت کی آزمائشوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ.(۲)

"اے اللہ! میں آپ کی آزمائش کی مشقت، بدبختی آنے، برے فیصلے اور دشمنوں کی خوشی سے پناہ چاہتا ہوں۔"

۱) البخاری ۷/۵۹ ومسلم ۴/۲۰۷۹

۲) البخاری ۷/۱۵۵ و مسلم ۴/۲۰۸۰ ولفظه کان رسول الله ﷺ یتعوذ من جهد البلا و درك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء۔

٥۔اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ ،وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ.(١)

''اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرمادے! جو میرے ہر کام کی حفاظت کرنے والا ہے، اور میری دنیا کی اصلاح کردے! جس میں میرا ذریعہ معاش ہے، اور میری آخرت کی اصلاح کردے! جس کی طرف مجھے لوٹنا ہے، اور میری زندگی کو میری ہر ایک بھلائی کی زیادتی کا سبب بنا دے! اور میری موت کو ہر قسم کے شر سے راحت کا سبب بنادے!۔''

٦۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی.(٢)

''اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، تقویٰ، عافیت اور غنی مانگتا ہوں۔''

٧۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا، وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا. اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِن عِلْمٍ

(١)خرجہ مسلم ٤/٢٠٨٧ (٢)اخرجہ مسلم ٤/٢٠٨٧ ،

لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا.(۱)

''اے اللہ! میں عاجز آجانے، سستی، بزدلی، بخیلی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! تو میرے نفس کو تقوی عطا فرما، اسے پاکیزہ کر دے کیوں کہ تو ہی سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے۔ تو ہی اس نفس کا مولا اور آقا ہے۔ اے اللہ! بے فائدہ علم، نہ ڈرنے والے دل، آسودہ نہ ہونے والے پیٹ اور قبول نہ ہونے والی دعا سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

۸۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْهُدٰی وَالسَّدَادَ.(۲)

''اے اللہ! مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے سیدھا کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور سیدھا رہنے کا سوال کرتا ہوں۔''

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.(۳)

''اے اللہ! میں تیری نعمتیں ختم ہونے، تیری عافیت چلی جانے، اچانک تیری سزا اور ہر طرح کی سختیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

....

(۱) اخرجه مسلم ٤/٢٠٨٨، (۲) اخرجه مسلم ٤/٢٠٩٠

۳) اخرجه مسلم ٤/٢٠٩٧،

۱۰۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.(۱)

''اے اللہ! جو کام میں نے کیے اور جو نہیں کیے ان کی برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۱۱۔اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالِی وَوَلَدِی وَبَارِکْ لِی فِیمَا أَعْطَیْتَنِیْ(۲)[وَأَطِلْ حَیَاتِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَأَحْسِنْ عَمَلِیْ] وَاغْفِرْلِیْ.(۳)

''اے اللہ! میرا مال اور میری اولاد زیادہ کردے اور جو دے اس میں برکت عطا فرما۔''
''اور میری زندگی کو اپنی اطاعت پر لمبا کردے، اور میرے اعمال اچھے کردے اور مجھے بخش دے۔''

۱۲۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ

---

(۱) اخرجه مسلم ٤/٢٠٨٥

(۲) جو دعا نبی ﷺ نے انس رضی الله عنه کو سکھائی تھی یہ اس سے استدلال کر کے لکھی گئی ہے:(اللّٰھم اکثر ماله وولده و بارك له فیما اعطیته) البخاری ٧/١٥٤ و مسلم ٤/١٩٢٨

۳) البخاری فی الادب المفرد رقم ٦٥٣ وصححه الالبانی سلسلة الاحادیث الصحیحة برقم ٢٢٤١ و صحیح الادب المفرد ص ٢٤٤ ۔ جو الفاظ دو بریکٹوں کے درمیان ہیں یہ آپ ﷺ کے اس فرمان سے استدلال کیے گئے ہیں جب آپ سے پوچھا گیا تھا کہ لوگوں میں سے بہترین کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:''جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھے ہوں۔'' ترمذی اور احمد۔ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔ صحیح ترمذی ٢/٢٧١ ۔ میں نے شیخ ابن باز سے اس دعا کے بارے سوال کیا کہ کیا یہ سنت ہے تو فرمایا: جی ہاں۔ (المؤلف)

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.(۱)

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بہت بڑا ہے بردبار ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور رب ہے عرش کریم کا۔"

۱۳۔ اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۲)

"اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، ایک لحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، اور میرے سارے کاموں کو درست کر دے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

۱۴۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.(۳)

"آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں ہی ظالموں سے ہوں۔"

۱۵. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ ،اِبْنُ عَبْدِکَ ،اِبْنُ اَمَتِکَ ،

....

۱) البخاری ۷/۱۵٤ و مسلم ٤/۲۰۹۲۔

۲) ابو داؤد ٤/۳۲٤۔ مسند احمد ٥/٤۲ البانی وغیرہ نے حسن کہا۔

۳) صحیح ترمذی ۳/۱۶۸۔ حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی (۱/۵۰۵) ترمذی کے لفظ یہ ہیں: مچھلی والے کی دعا یہ تھی جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی: لا الـه الا .... جو مسلمان کسی بھی کام کے لیے یہ دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔

نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُ کَ. اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ،اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَ نُوْرَ صَدْرِیْ، وَجَلاءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّیْ۔(۱)

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے متعلق تیرا حکم نافذ ہونے والا ہے، میرے متعلق تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ذریعہ سوال کرتا ہوں! جو تو نے خود اپنے رکھے، یا انہیں اپنی کتاب میں نازل کیا، یا وہ نام اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے، یا انہیں آپ نے اپنے پاس علم غیب میں محفوظ رکھا ہے۔ کہ آپ قرآن کو میرے دل کی راحت، میرے سینے کا نور، غموں کو دور کرنیوالا اور پریشانیوں کو لے جانیوالا بنا دیں۔''

۱۶۔ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ۔(۲)

۱) مسند احمد ۱/۳۹۱۔۴۵۲۔ مستدرک حاکم ۱/۵۰۹۔ حافظ ابن حجر نے الاذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا جب کہ شیخ البانی نے صحیح کہا ہے، دیکھئے: الکلم الطیب کی تخریج ص ۷۳۔

۲) مسلم ٤/۲۰٤٥۔

''اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دل کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔''

۱۷۔ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ۔(۱)

''اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر مضبوط کر دے۔''

۱۸۔اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔(۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''

۱۹۔اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔(۳)

''اے اللہ! ہمارے ہر کام کا انجام بہتر بنادے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی نیز آخرت کے عذاب سے بچانا۔''

۲۰۔رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ،

....

۱) الترمذی ۵/۵۳۸۔ مسند احمد ۴/۱۸۲۔ مستدرک حاکم ۱/۵۲۵ و ۵۲۸۔ امام حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی، مزید دیکھئے: صحیح الجامع ۶/۳۰۹۔صحیح ترمذی ۳/۱۷۱۔ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آپ ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۲) الترمذی ۵/۵۳۴ وغیرہ۔ حدیث میں لفظ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرو۔ دوسری جگہ یہ الفاظ ہیں: اللہ تعالیٰ سے درگزر اور عافیت کا سوال کرو کیونکہ موت کے بعد کسی کو عافیت سے بہتر کوئی چیز نہ دی جائے گی۔ دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۰، ۱۸۵، ۱۷۰ اس کے شواہد بھی ہیں، دیکھئے: مسند احمد بترتیب احمد شاکر ۱/۱۵۶، ۱۵۷۔

۳) مسند احمد ۴/۱۷۱ والطبرانی کبیر ۔ حافظ ہیثمی مجمع الزوائد میں فرماتے ہیں: طبرانی کی ایک سند کے اور احمد کے رجال ثقہ ہیں، ۱۰/۱۷۸۔

وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ ،وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى اِلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ ،رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا ،لَكَ رَهَّابًا ، لَكَ مِطْوَاعًا، إِلَيْكَ مُخْبِتًا، اَوَّاهًا ،مُنِيْبًا ، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ ،وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ،وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ ،وَاهْدِ قَلْبِيْ ،وَسَدِّدْ لِسَانِيْ ،وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ۔(۱)

''اے اللہ! میرا تعاون کیجئے اور میرے خلاف کسی کا تعاون نہ کرنا، میری مدد کیجئے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کرنا، میرے لئے تدبیر کریں اور میرے خلاف تدبیر نہ کریں، مجھے ہدایت عطا فرمائیں اور ہدایت میرے لئے آسان کردیں، جو میرا مخالف بن جائے اس کے خلاف میری مدد فرمائیں۔اے اللہ! مجھے اپنا بہت زیادہ شکر کرنے والا، بہت ذکر کرنے والا، بہت ڈرنے والا، آپ کی اطاعت کرنے والا اور آپ سے ہی ڈرنے اور اپنا غم بیان کرنے والا، آپ کی طرف جھکنے والا بنادے۔اے اللہ! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھودے، میری دعاؤں کو قبول فرما، میری دلیل مضبوط کردے، میرے دل کو سیدھی راہ پر چلا، میری زبان کو سیدھا کردے اور میرے دل سے میل کچیل نکال دے۔''

---

۱) ابو داؤد ۲/۸۳۔ الترمذی ۵/۵۵٤۔ ابن ماجہ ۲/۱۲۵۹۔مستدرك حاكم و صححه ووافقه الذهبی ۱/ ۵۱۹۔اوردیکھئے صحیح ترمذی ۳/۱۷۸۔مسنداحمد ۱/۱۲۷

۲۱۔اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ ، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ ، وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔(۱)

''اے اللہ! ہم تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتے ہیں جس کا تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے سوال کیا، اور ہم آپ سے ہر اس برائی سے پناہ مانگتے ہیں جس سے آپ کے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی، آپ سے ہی مدد طلب کی جاتی ہے، آپ کی طرف ہی مشکلات میں پہنچا جاتا ہے، برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ کی مدد کے سوا نہیں ہے۔''

۲۲۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ(۲)

''اے اللہ! میں اپنے کانوں، اپنی آنکھوں، اپنی زبان، اپنے دل اور اپنے مادہ منویہ کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

۲۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ ، وَالْجُنُوْنِ ،

---

۱) الترمذی ۵/۵۳۷۔ابن ماجه ۲/۱۶۲۴ بالمعنی۔

۲) ابو داؤد ۲/۹۲ ۔صحیح ترمذی ۳/۱۶۶۔صحیح النسائی ۳/۱۱۰۸۔

وَالْجُذَامِ ،وَمِنْ سَيِّ ءِ الْاَسْقَامِ۔(۱)

''اے اللہ! میں کوڑھ (برص)، دیوانگی، مادرزاد اندھے پن (جذام) سے اور تمام بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۲۴۔اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ۔(۲)

''اے اللہ! میں برے اخلاق، برے کاموں اور بری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۲۵۔اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی۔(۳)

''اے اللہ! یقیناً آپ درگزر کرنے والے، عزت والے ہیں، درگزر کو پسند کرتے ہیں، مجھ سے درگزر فرمایئے۔''

۲۶۔اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ، وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِی ،وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ، وَأَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ

۱)ابو داؤد ۲/۹۳۔مسند احمد ۳/۱۹۲۔صحیح النسائی ۳/۱۱۱٦ وصحیح الترمذی ۳/۱۸٤

۲) الترمذی ٥/٥٧٥۔۔ابن حبان والحاکم والطبرانی۔ دیکھئے صحیح ترمذی ۳ / ۱۸٤

۳)صحیح ترمذی ۳/۱۷۰۔٥/٥۳٤

عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِی اِلٰی حُبِّکَ۔(۱)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے کام کرنے کا اور برے کاموں کو چھوڑنے کا اور مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ آپ مجھے معاف کردیں اور مجھ پر رحم کریں اور جب آپ قوم کی آزمائش کا ارادہ کریں تو مجھے بغیر آزمائش کے فوت کردیں اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت کا اور اس کی محبت کا جو آپ سے محبت کرتا ہے اور ایسے عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی محبت کے قریب کردے۔''

۲۷۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہِ: عَاجِلِہِ وَآجِلِہِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ. وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہِ عَاجِلِہِ وَآجِلِہِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ. اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِکَ مِنْهُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ. اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ، وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ،

---

۱) اخرجہ احمد ۵/۲۴۳ ۔ یہ لفظ مسند احمد کے ہیں۔ ترمذی میں اسی کے مثل ہیں: ۵/۳۶۹۔ مستدرک حاکم ۱/۵۲۱ ۔ ترمذی نے اسے حسن کہا ہے اور کہتے ہیں میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے بارے سوال کیا تو انہوں نے کہا یہ حسن ہے اس کے آخر میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ حق ہے اس کو پڑھو اور سکھاؤ۔''

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسَأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا۔(۱)

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیاوآخرت کی تمام بھلائیوں کا جوجلدی یادیر سے ملنے والی ہیں سوال کرتا ہوں، جنہیں میں جانتا ہوں یانہیں جانتا۔ اور میں دنیاوآخرت کی تمام برائیوں سے جوجلدی یادیر سے نقصان دینے والی ہیں پناہ مانگتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں یانہیں جانتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تیرے نبی ﷺ اور بندے نے تجھ سے مانگی ہو۔ اور میں ہراس برائی سے جس سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہو پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا اور ہر اس قول وعمل کا جو جنت کے قریب کردے کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں آگ سے اور ہراس قول وعمل سے جواس کے قریب کردے پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے ہراس فیصلہ کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو فیصلہ تو نے میرے متعلق کیا ہے۔''

۲۸۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ۔(۲)

---

۱) مسنداحمد ۶/۱۳۴۔مستدرك حاكم ۱/۵۲۱۔ صحيح ابن ماجه ۲/۳۲۷۔ ۲/۱۲۶۴

۲) مستدرك حاكم ۱/۵۲۵۔صحيح الجامع ۲/ ۳۹۸۔سلسلة الصحيحة ۴/۵۴ رقم ۱۵۴۰۔

''اے اللہ! کھڑے، بیٹھے اور سوئے ہر حال میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما۔ میرے دشمن اور مجھ سے حسد کرنے والے کو میری طرف سے نا ہنسانا (یعنی مجھ پر ایسا وقت آئے جس سے وہ خوش ہوں کہ اس کو برائی پہنچی ہے)۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور ہر اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے بھی تیرے ہاتھ میں ہیں۔''

۲۹۔ اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِهِ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ، وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَکَ، وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِهِ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا. اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُوَّاتِنَا مَا أَحْیَیْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا۔(۱)

''اے اللہ! ہمیں ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے۔ ایسی اطاعت نصیب فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے، ایسا یقین عطا فرما جس سے ہماری دنیا کی

....

(۱) الترمذی ۵/۵۲۸ مستدرك حاكم ۱/۲۵۸، امام حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی۔

ابن السنی رقم ۴۴۶ ـ صحیح ترمذی ۳/۱۶۸ وصحیح الجامع ۱/۴۰۰۔

مصیبتیں آسان ہو جائیں۔اے اللہ! ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور تمام قوتوں سے فائدہ پہنچا جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔ان تمام صفات کو ہمارا وارث بنا، جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ان سے انتقام لے،اور ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما،اور ہماری مصیبت دین میں نہ بنانا،اور دنیا کو ہمارے فکروغم میں سب سے اہم نہ کر دینا،اور دنیا ہمارے علم کا محور نہ بنا دینا،اور ایسے لوگوں کو ہم پر مسلط نہ کرنا جو ہم پر رحم نہ کریں۔''

۳۰۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ أَرُدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ،وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔(۱)

''اے اللہ! میں بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں،اور بخیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں،اور اس بات سے کہ مجھے رسوا کن عمر کی طرف لوٹا دیا جائے تیری پناہ میں آتا ہوں،اور میں دنیا کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۳۱۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ،وَجَھْلِیْ، وَاِسْرَافِیْ فِیْ أَمْرِیْ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ،وَخَطِئِیْ وَعَمْدِیْ ،وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ۔(۲)

''اے اللہ! میری خطاؤں، جہالتوں، میرے کاموں میں زیادتیوں اور ان تمام چیزوں کو جو تو میرے متعلق زیادہ جانتا ہے معاف فرمادے۔اے اللہ! میری سستیوں، کوشش سے کی ہوئی غلطیوں، خطاؤں اور

(۱) البخاری مع الفتح ۱۱/۱۸۱۔ (۲)البخاری مع الفتح ۱۱/۱۹٦

جان بوجھ کر کئے ہوئے برے اعمال کو معاف کر دے۔ کیوں کہ یہ سب کام میرے ہی ہیں۔‘‘

۳۲۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔(۱)

’’اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا، تیرے سوا گناہ معاف کرنے والا کوئی نہیں۔ مجھے اپنی طرف سے بخشش عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔‘‘

۳۳۔اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ، وَبِکَ اٰمَنْتُ،وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ،وَإِلَیْکَ اَنَبْتُ، وَبِکَ خَاصَمْتُ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، أَنْ تُضِلَّنِیْ. اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ،وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ(۲)

’’اے اللہ! میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف ہی میں جھکتا ہوں اور تیری وجہ سے ہی میرا جھگڑا ہے۔ اے اللہ! مجھے تیری عزت کی پناہ چاہئے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، کہ کہیں تو مجھے گمراہ نہ کر دے۔ تو زندہ ہے جسے موت نہیں آسکتی، حالانکہ تمام جن اور انسان مرنے والے ہیں۔‘‘

۱) البخاری ۱/۳۰۲۔ مسلم ٤/۲۰۷۸

۲) البخاری ۷/۱٦۷۔ مسلم ٤/۲۰۸٦

۳۴۔اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ،وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ، وَالسَّلامَةَ مِنْ کُلِّ إِثْمٍ،وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ،وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ۔(۱)

”اے اللہ! ہم آپ سے رحمت کو واجب کرنے والے اسباب،یقینی بخشش، ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی کو اکٹھا کرنے، جنت کی کامیابی اور آگ سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔“

۳۵۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ، وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ۔(۲)

”اے اللہ! بڑھاپے اور موت کے وقت تک اپنا رزق مجھ پر وسیع کر دے۔“

۳۶۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ،وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔(۳)

”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف کر دے، میرے گھر میں وسعت فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔“

۳۷۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ،

---

۱)مستدرك حاكم ۱/۵۲۵،الاذكار للنووى ص ۳٤۰۔ عبدالقادر الارنؤط نے اسے حسن کہا ہے۔
۲) مستدرك حاكم ۱/۵٤۲۔ صحيح الجامع ۱/۳۹٦۔ الاحاديث الصحيحة رقم ۱۵۳۹۔
۳)مسند احمد ٤/٦۳۔۵/۳۷۵۔ صحيح الجامع ۱/۳۹۹

فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ۔(۱)

''اے اللہ! میں تیرے فضل ورحمت کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے سوا کوئی مالک نہیں۔''

۳۸۔اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي، وَالْهَدْمِ، وَالْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا ۔(۲)

''اے اللہ! گر کر، دب کر، ڈوب کر اور جل کر مرنے سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اور شیطان کا موت کے وقت مجھے بدحواس کرنے، میدانِ جہاد سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مر جانے اور ڈس کر مرنے سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

۳۹۔اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ ، فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ،

---

۱) طبرانی ۔ ھیثمی نے مجمع الزوائد ۱۰/۱۵۹ میں صحیح کہا ہے: اس کے رجال صحیح کے ہیں، سوائے محمد بن زیاد کے اور وہ ثقہ ہے۔ دیکھئے صحیح الجامع ۱/۴۰۴۔

۲) اخرجه ابوداؤد ۲/۹۲۔صحیح سنن نسائی ۳/۱۱۲۳

فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔(۱)

''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ برا ساتھی ہے، اور میں خیانت سے پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بری عادت ہے۔''

۴۰۔اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْکَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْقَسْوَةِ، وَالْغَفْلَةِ، وَالْعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ. وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْکُفْرِ، وَالْفُسُوْقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ. وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَکَمِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّیءِ الْأَسْقَامِ ۔(۲)

''اے اللہ! میں عاجز ہونے، سستی، بزدلی، بخیلی، بڑھاپے، مغلوب ہونے، غافل ہونے، تنگدستی، ذلت اور محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں فقیری، کفر، فسق، نافرمانی، نفاق، دکھلاوے اور ریاکاری سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں گونگا، بہرہ اور دیوانہ پن، کوڑھ، برص اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

....

۱) ابو داؤد ۲/۹۱۔صحیح سنن نسائی ۳/۱۱۱۲۔۸/۲۶۳

۲) مستدرك حاكم سنن بيهقي۔دیکھئے صحیح الجامع ۱/۴۰۶ ارواء الغليل رقم ۸۵۲

۴۱۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ. وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔(۱)

”اے اللہ! میں فقیری، نعمتوں میں کمی اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

۴۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَارِالسُّوْءِ فِیْ دَارِالْمُقَامَةِ، فَإِنَّ جَارَالْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ۔(۲)

”اے اللہ! میں مستقل سکونت والے گھر میں برے ہمسائے سے پناہ چاہتا ہوں، کیونکہ جنگل والا (عارضی) ہمسایہ تو جدا ہو جاتا ہے۔“

۴۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ. اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ۔(۳)

”اے اللہ! میں نہ ڈرنے والے دل، نہ سنی جانے والی دعا، سیر نہ ہونے والے پیٹ اور بے فائدہ علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں ان چاروں بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

۱)ابو داؤد ۲/۹۱۔ صحیح نسائی ۳/۱۱۱۱۔ صحیح الجامع ۱/۴۰۷۔

۲)مستدرک حاکم ۱/۵۳۲۔صحیح الجامع ۱/۴۰۸ صحیح النسائی ۳/۱۱۱۸۔

۳) الترمذی ۵/۵۱۹ ابو داؤد ۲/۹۲ دیکھئے صحیح الجامع ۱۰/۴۱۰ صحیح نسائی ۳/۱۱۱۳۔

۴۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔ (۱)

''اے اللہ! میں سکونت والے گھر میں برے دن، بری رات، برے وقت، برے ساتھی اور برے ہمسائے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۴۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَأَسْتَجِیْرُبِکَ مِنَ النَّارِ۔ (تین مرتبہ) (۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور میں آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

۴۶۔ اَللّٰھُمَّ فَقِّھْنِیْ فِی الدِّیْنِ۔ (۳) ''اے اللہ! مجھے دین کی سمجھ عطا فرما۔''

۴۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ أُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا أَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَاأَعْلَمُ۔ (۴)

---

۱) اخرجه الطبرانی۔ ہیثمی فرماتے ہیں اس کے رجال صحیح کے ہیں ۱۰/ ۱۴۴ دیکھئے صحیح الجامع ۱/ ۴۱۱

۲) ابن ماجه ۱۴۵۳۔ صحیح ترمذی ۴/ ۷۰۰۔ ۲/ ۳۱۹ صحیح نسائی ۳/ ۱۱۲۱۔ نوٹ: نسائی میں یہ لفظ ہیں: جو شخص اللہ سے جنت کا تین مرتبہ سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جنت میں داخل کر دے۔ اور جو کوئی آگ سے بچنے کا تین مرتبہ سوال کرے تو آگ کہتی: اے اللہ اس کو بچالے۔

۳) نبی ﷺ کی ابن عباس کے لیے دعا اس کی دلیل ہے۔ صحیح بخاری مع الفتح ۱/ ۴۴ مسلم ۴/ ۱۷۹۷

۴) مسند احمد ۴/ ۴۰۳۔ دیکھئے صحیح الترغیب والترہیب للالبانی ۱/ ۱۹

''اے اللہ! میں جانتے بوجھتے ہوئے تیرے ساتھ شرک کرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور لاعلمی میں ہونے پر معافی مانگتا ہوں۔''

۴۸۔ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا۔(۱)

''اے اللہ! جو تو نے مجھے علم سکھایا اس سے مجھے فائدہ پہنچا اور مجھے ایسا علم سکھا جو مجھے فائدہ دے اور میرے علم کو بڑھا دے۔''

۴۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔(۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے مفید علم، پاکیزہ رزق اور قبولیت کے درجہ کو پہنچنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

۵۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ بِاَنَّکَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ. اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (۳)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! آپ اکیلے ہیں، بے نیاز ہیں، آپ کسی سے پیدا ہوئے نہ کوئی آپ سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی آپ کے برابر ہے۔ آپ میرے گناہ معاف فرما دیں، بے شک آپ بخشنے والے بہت رحم کرنے والے ہیں۔''

۱) صحیح ابن ماجہ ۱/ ۴۷

۲) ابن ماجہ ۱/ ۹۲، صحیح ابن ماجہ ۱/ ۱۵۲

۳) مسند احمد ۴/ ۳۳۸ دیکھئے صحیح نسائی ۱/ ۲۷۹۔

۵۱۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، الْمَنَّانُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ۔(۱)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک تو ہی تعریف کے لائق ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو احسان کرنے والا ہے! اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے! اے بزرگی اور عزت والے! اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔''

۵۲۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ، الْاَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔(۲)

''اے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جو خود کسی سے پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کے برابر ہے، (اس اقرار کے واسطے سے) تجھ سے سوال کرتا ہوں۔''

---

۱) ابو داؤد ۲/۸۰۔ابن ماجه ۲/۱۲٦۸۔الترمذی ٥/٥٥٠۔صحیح نسائی ۱/۲۷۹

۲) ابو ادؤد ۲/۷۹۔ابن ماجه ۲/۱۲٦۸۔مسند احمد ٥/٣٦٠۔صحیح ترمذی ۳/۱٦۳

۵۳۔رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ ، اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔(۱)

''اے میرے رب! مجھے معاف کردے! میری توبہ قبول فرمالے! بے شک تو توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے۔''

۵۴۔اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ، وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ، أَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِیْ ،وَتَوَفَّنِیْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِیْ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، وَأَسْأَلُکَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ، وَأَسْأَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَاَسْأَلُکَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ،وَأَسْأَلُکَ بَرْدَالْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ،

۱) ابو داؤد و نسائی ،صحیح ابن ماجه ۲/۳۲۱ صحیح ترمذی ۳/۱۵۳ لفظ ترمذی کے ہیں۔

وَأَسْأَلُکَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ،وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ، فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَیِّنَا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِیْنَ ۔(۱)

’’اے اللہ! میں تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں: مجھے اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک آپ کے علم میں میری زندگی میں بھلائی ہو، اور مجھے اس وقت فوت کرنا جب آپ کے علم میں میرے لیے وفات بہتر ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے اوٹ میں اور بغیر اوٹ کے خشیت (خوف) کا سوال کرتا ہوں، غصہ اور خوشی میں صرف سچ بولنے کا سوال کرتا ہوں، فقیری اور امیری میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں، نہ ختم ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں، تیرے ہر فیصلے پر خوش رہنے کا سوال کرتا ہوں، موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا سوال کرتا ہوں، تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں، بغیر کسی تکلیف دہ مشکل میں پڑے اور کسی گمراہ کن فتنہ میں مبتلا ہوئے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی خوبصورتی سے مزین کر دے اور ہمیں پختہ ہدایت یافتہ بنا دے۔‘‘

۵۵۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ ،وَحُبَّ مَنْ یَنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَکَ. اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ. اَللّٰهُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ

۱) مسند احمد ٤/٣٦٤ اس کی سند جید ہے۔ صحیح نسائی ١/ ٢٨٠۔٢٨١۔

فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ۔(۱)

”اے اللہ! مجھے اپنی محبت اور اس چیز کی محبت عطا فرما جو تیرے نزدیک مفید ہو، اے اللہ! جو کچھ تو نے میری پسندیدہ چیزوں میں سے عطا کیا انہیں اپنے پسندیدہ کاموں کے لیے تقویت کا باعث بنا دے، اور جو میری پسندیدہ اشیاء میں سے نہیں دیا انہیں اپنے پسندیدہ کاموں کے لیے فراغت کا باعث بنا دے۔“

۵۶۔اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ۔(۲)

”اے اللہ! مجھے غلطیوں اور گناہوں سے پاک کر دے، اے اللہ! مجھے ان سے یوں صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے ٹھنڈی برف اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے۔“

۵۷۔اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔(۳)

”اے اللہ! میں بخیلی، بزدلی، بری عمر، سینے کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

۵۸۔اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ

....

۱) اخرجه الترمذی ۵/۵۲۳ امام ترمذی اور شیخ عبدالقادر الارنؤط نے حسن کہا ہے جامع الاصول ٤ / ٣٤١

۲) ترمذی ۵/۵۱۵ ۔ صحیح نسائی ۱/۸۶

۳) نسائی ۸/۲۵۵ اس کے لفظ یہ ہیں: آپ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے۔ بخیلی، بزدلی، بری عمر، سینہ کا فتنہ اور قبر کا عذاب۔ ابو داود ۲/۹ دیکھئے۔ جامع الاصول بتحقیق الارنؤوط ٤/٣٦٣

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔(۱)

''اے اللہ! جو جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کا رب ہے! میں آگ کی گرمی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۵۹۔اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔(۲)

''اے اللہ! مجھے سمجھ عطا فرما اور اپنے نفس کی شرارتوں سے بچانا۔''

۶۰۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ۔(۳)

''اے اللہ! میں تجھ سے مفید علم کا سوال کرتا ہوں اور بے فائدہ علم سے پناہ مانگتا ہوں۔''

۶۱۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ. اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ.

۱)صحیح نسائی ۱۱۲۱/۳

۲) مسند احمد ٤٤٤/٤ ترمذی ٥١٩/٥ یہ لفظ ترمذی کے ہیں اور مسند احمد کی سند جید ہے۔

۳)صحیح ابن ماجہ ۳۲۷/۲ اس میں لفظ یہ ہیں: ''تم اللہ سے مفید علم مانگو اور بے فائدہ علم سے پناہ مانگو۔''

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔(۱)

''اے اللہ! جو سات آسمانوں، زمین اور عرشِ عظیم کا رب ہے، جو ہمارا اور ہر چیز کا رب ہے۔ جو دانے اور گٹھلیاں پھاڑنے والا ہے، توراۃ، انجیل اور فرقان اتارنے والا ہے! اے اللہ! میں ہر اس چیز کی برائی سے جس کا قبضہ آپ کے پاس ہے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! آپ سب سے پہلے تھے آپ سے پہلے کوئی نہیں تھا، آپ آخری ہوں گے آپ کے بعد کچھ نہ ہوگا، آپ سب سے اوپر ہیں آپ کے اوپر کچھ نہیں، آپ سب سے پوشیدہ ہیں آپ کے پیچھے کچھ نہیں، مجھ سے قرض ادا کر دیجئے اور میری فقیری کو غنیٰ میں بدل دیجئے۔''

۶۲۔اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا، وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا، وَاَبْصَارِنَا، وَقُلُوْبِنَا،

....

۱)صحیح مسلم ۲۰۸۴/٤ عن ابی ھریرۃ

وَاَزْوَاجِنَا،وَذُرِّیَّاتِنَا،وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ. وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعَمِکَ مُثْنِیْنَ بِھَا عَلَیْکَ قَابِلِیْنَ لَھَا وَاَتِمَّھَا عَلَیْنَا۔(۱)

''اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت ڈال دے، ہماری آپس میں اصلاح فرما دے، سلامتی والے راستے کی ہماری راہنمائی فرما، ہمیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نجات دے، اور ہمیں ظاہر اور چھپے ہوئے فحش کاموں سے بچا، ہمارے کانوں، آنکھوں، دلوں، بیویوں اور اولادوں میں برکت عطا فرما، اور ہماری توبہ قبول فرما یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار، ان پر آپ کی تعریف کرنے والا، انہیں قبول کرنے والا بنا، اور انہیں مکمل فرما۔''

۶۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَسْأَلَۃِ ،وَخَیْرَ الدُّعَاءِ، وَخَیْرَ النَّجَاحِ، وَخَیْرَ الْعَمَلِ، وَخَیْرَ الثَّوَابِ،وَخَیْرَ الْحَیَاۃِ، وَخَیْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِیْ، وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ، وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِیْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ، وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ، وَأَسْأَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَہٗ،

---

۱) مستدرك حاکم ۱/۵۲۶ امام حاکم نے اسے مسلم کی شرط پر صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی۔

وَجَوَامِعَهُ، وَاَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ، وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ، وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ، وَتَضَعَ وِزْرِيْ، وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ، وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ، وَتَغْفِرَلِيْ ذَنْبِيْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ فِيْ نَفْسِيْ، وَفِيْ سَمْعِيْ، وَفِيْ بَصَرِيْ، وَفِيْ رُوْحِيْ، وَفِيْ خَلْقِيْ، وَفِيْ خُلُقِيْ، وَفِيْ اَهْلِيْ، وَفِيْ مَحْيَايَ، وَفِيْ مَمَاتِيْ، وَفِيْ عَمَلِيْ، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ. وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ۔(۱)

---

۱) مستدرك حاكم ۱/ ۵۲۰ امام حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی۔

''اے اللہ! میں تجھ سے عمدہ سوال، عمدہ دعا، عمدہ کامیابی، عمدہ کاموں کا، عمدہ اجر وثواب، عمدہ زندگی اورعمدہ موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھ، میرے اعمال کا وزن مستحکم کردے، میرا ایمان مضبوط کردے، میرے درجات بلند کردے، میری نمازیں قبول فرمالے اور میری خطاؤں کو معاف کر دے۔ میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے ظاہری اور باطنی لحاظ سے بھلائی کے کام شروع کرنے والا، انہیں مکمل کرنے والا، انہیں جمع کرنے والا، ان کی ابتدا کرنے والا بنادے، اور میں جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے کہ جس کام کو میں آؤں وہ بھلائی کا ہو، جو کام کروں وہ بھلائی کا ہو، جو عمل کروں وہ بھلائی کا ہو، ظاہری اور باطنی اعتبار سے خیر ہو، اور میں جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا نام بلند کردیں، میرا بوجھ اتاردیں، میرے معاملات کی اصلاح فرمادیں، میرا دل پاک کردیں، میری شرمگاہ بے عیب کردیں، میرا دل روشن کردیں اور میرے گناہوں کو معاف کردیں۔ میں جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے نفس، میرے کانوں، میری آنکھوں، میری روح، میری تخلیق، میرے اخلاق، میرے گھر، میری زندگی، میری موت اور میرے عمل میں برکت فرما، میری نیکیوں کو قبول فرمالے۔ میں جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔''

۶۴۔ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَھْوَاءِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَدْوَاءِ۔(۱)

''اے اللہ! مجھے برے اخلاق، بری خواہشات، برے کام اور بری بیماریوں سے بچا۔''

۶۵۔ اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ

....

۱) مستدرك حاكم ۱/۵۳۲۔

وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ۔(۱)

''اے اللہ! تو جو کچھ مجھے عطا کرے اس میں مجھے گزارا کرنے کی توفیق عطا فرما، اس میں میرے لیے برکت عطا فرما اور میری غیر موجودگی میں میرے لیے وہاں خیر ہی رکھنا۔''

۶۶۔اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَسِيْرًا۔(۲)

''اے اللہ! میرا حساب آسان فرما۔''

۶۷۔اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔(۳)

''اے اللہ! آپ کے ذکر کرنے، شکر ادا کرنے اور آپ کی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد کیجئے۔''

۶۸۔اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا

(۱) مستدرك حاكم ۱/۵۱۰۔

۲) مسند احمد ۶/۴۸، مستدرك حاكم ۱/۲۵۵۔ عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ! آسان حساب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس کا اعمال نامہ دیکھ کر اس سے تجاوز کر جائے گا، کیونکہ جس سے اس دن حساب میں پوچھ گچھ شروع ہوگئی وہ ہلاک ہو جائے گا، مومن کو جو تکلیف پہنچتی ہے اگرچہ کانٹا ہی چبھے اللہ عزوجل اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کرتے ہیں۔''

۳) مستدرک حاکم ۱/ ۴۹۹۔ سنن ابوداؤد ۲/ ۸۶، سنن نسائی کتاب السہو ۳/ ۵۳۔ نبی ﷺ نے معاذ کو وصیت فرمائی تھی کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرے۔

لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي أَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ۔(۱)

''اے اللہ! میں ایمان کا سوال کرتا ہوں جس سے منہ نہ موڑوں اور ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہوں اور ہمیشہ رہنے والی جنت کے اعلیٰ درجات میں محمد ﷺ کے ساتھ کا۔''

۶۹۔ اَللّٰهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِمْ لِي عَلٰى أَرْشَدِ أَمْرِي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ۔(۲)

''اے اللہ! مجھے اپنے نفس کی شرارتوں سے بچا اور سب سے عقلمندی کے کام میں مجھے پختہ کر دے، اے اللہ! علانیہ، چھپی ہوئی، ناسمجھی میں ہونے والی، جان بوجھ کر کی ہوئی جنہیں میں جانتا ہوں اور جن سے میں غافل ہوں ان تمام غلطیوں کو معاف کر دے۔''

۷۰۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔(۳)

''اے اللہ! میں قرض اور دشمن کے غلبہ سے نیز دشمن کے خوش ہونے سے پناہ مانگتا ہوں۔''

---

۱) ابن حبان (موارد) ص ٦٠٤ رقم ٢٤٣٦۔ مسند احمد ١/ ٣٨٦، ٤٠٠ نسائی عمل اليوم والليلة (٨٦٩)

۲) مستدرك حاكم ١/ ٥١٠۔ مسند احمد ٤/ ٤٤٤ حافظ ابن حجر نے الاصابہ میں کہا اس کی سند صحیح ہے۔

۳) صحيح نسائی ٣/ ١١١٣

۷۱۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِن ضِیْقِ الْمُقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔(۱)

''اے اللہ! مجھے معاف کردے اور مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور عافیت عطا فرما، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ قیامت کے دن مجھے تنگ جگہ ملے۔''

۷۲۔اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِیْ۔(۲)

''اے اللہ! مجھے اپنے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرما، انہیں میرا وارث بنا اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد کر اور تو اس سے میرا بدلہ لے۔''

۷۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِیْشَۃً نَقِیَّۃً وَمِیْتَۃً سَوِیَّۃً وَمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ. (۳)

''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں صاف زندگی کا اور برابر موت کا اور ایسا لوٹنا کہ جس میں ذلت ورسوائی نہ ہو۔''

....

۱)صحیح نسائی ۳۵٦/۱ صحیح ابن ماجه ۲۲٦/۱۔

۲) صحیح ترمذی ۱۸۸/۳ مستدرك حاكم ۵۲۳/۱ امام حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی۔

۳)زوائد مسند بزار ۴۴۲/۲ رقم ۲۱۷۷ والطبرانی دیکھئے مجمع الزوائد ۱۰ / ۱۷۹ ہیثمی فرماتے ہیں طبرانی کی سند جید ہے۔

۷۴۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّهُ ،اَللّٰھُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ، وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ .اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ یَوْمَ الْعَیْلَةِ ، وَالْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌبِکَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَیْتَنَا وَ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ إِلَیْنَاا لْاِیْمَانَ وَزَیِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّهْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ. اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ، وَأَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ،

وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ. اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ. اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ، إِلٰهَ الْحَقِّ. آمین(۱)

"اے اللہ! تیرے لیے ہی ساری تعریف ہے، اے اللہ! جس کا رزق تو کھول دے کوئی بند کرنے والا نہیں، جس کا رزق تو بند کر دے اسے کوئی کھولنے والا نہیں، جسے تو گمراہ کر دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں، جسے تو ہدایت یافتہ بنا دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جس سے تو روک لے اسے دینے والا کوئی نہیں، جسے تو عطا کر دے اس سے روکنے والا کوئی نہیں، جسے تو دور کر دے اسے قریب کرنے والا کوئی نہیں، جسے تو قریب کر لے اسے دور کرنے والا کوئی نہیں۔

اے اللہ! اپنی برکتیں، رحمتیں، فضل اور رزق ہم پر کشادہ کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو تبدیل ہوں نہ ختم ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تنگدستی کے دن نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! جو تو نے دیا اور روک لیا ان سب کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ایمان ہمیں پسندیدہ کر دے اور ہمارے دلوں میں اسے مزین کر دے، کفر، نافرمانی اور گناہ کو ناپسندیدہ کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ بنا۔ اے اللہ! ہمیں رسوا اور فتنہ میں مبتلا کیے بغیر مسلمان فوت کرنا اور دوبارہ بھی مسلمان ہی زندہ کرنا، اور صالحین کے ساتھ ملا دینا۔

---

۱) مسند احمد ٣/٤٢٤ مستدرك حاكم ١/٥٠٧، ٣/٢٣ ـ ٢٤، شیخ البانی نے صحیح کہا ہے فقه السيرة ص ٢٨٤ صحيح ادب المفرد للبخاري رقم ٥٣٨ ص ٢٥٩

اے اللہ! ان کافروں سے لڑائی کر جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے اور تیرے راستے سے روکتے ہیں، اور ان پر گندگی اور عذاب بھیج۔ اے اللہ! عیسائی اور یہودی کافروں سے لڑائی کر، اے سچے معبود! آمین۔"

۷۵۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ(۱) وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ. (۲)

"اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے عافیت دے، رزق دے، میرا نقصان پورا کر دے اور مجھے بلند کر دے۔"

۷۶۔ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا. (۳)

"اے اللہ! ہمیں زیادہ کر اور کم نہ کرنا، ہمیں معزز کرنا اور توہین نہ کرنا، ہمیں عطا کرنا اور محروم نہ رکھنا، ہمیں ترجیح دینا اور ہم پر کسی دوسرے کو ترجیح نہ دینا، ہمیں خوش کر دے اور ہم سے خوش ہو جا۔"

....

۱) مسلم ٤/٢٠٧٢۔ ٢٠٧٣، ٤/٢٠٧٨۔ ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں: "یہ تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت کو جمع کر دیں گے۔" ابو داؤد میں الفاظ یہ ہیں: (یہ دعا کر کے) جب دیہاتی واپس پلٹا تو نبی ﷺ نے فرمایا "اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر لیا۔" ١/٢٢٠

۲) صحیح ابن ماجه ١/١٤٨ صحیح ترمذی ١/٩٠

۳) ترمذی ٥/٣٢٦ رقم ٣١٧٣۔ مستدرك حاكم ٢/٩٨ انہوں نے صحیح کہا اور عبدالقادر الارنؤ ط نے جامع الاصول کی تحقیق میں حسن کہا ١١/٢٨٢ ۔ رقم ٨٨٤٧

۷۷۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ.(۱)

''اے اللہ! تو نے میری تخلیق کو خوبصورت بنایا سو میرا اخلاق بھی اچھا کر دے۔''

۷۸۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ وَاجْعَلْنِیْ هَادِیًا مَّهْدِیًّا .(۲)

''اے اللہ! مجھے ثابت قدم کر دے اور مجھے پختہ ہدایت یافتہ بنا دے۔''

۷۹۔ اَللّٰهُمَّ آتِنِي الْحِكْمَةَ الَّتِیْ مَنْ اُوْتِيَهَا فَقَدْ اُوْتِیَ خَيْرًا كَثِيْرًا.(۳)

''اے اللہ! مجھے وہ حکمت عطا فرما، جو وہ دیا جائے تحقیق وہ بہت خیر دیا گیا۔''

۱) مسند احمد ۶/۶۸۔۱۵۵ ، ۱/۴۰۳ البانی نے صحیح کہا ارواء الغلیل: ۱/۱۵۵ رقم ۷۴

۲) اس کی دلیل وہ دعا ہے جو آپ ﷺ نے جریر کے لیے کی تھی۔ بخاری مع الفتح ۶/۱۶۱

۳) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ﴿يُؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَيْرًا كَثِيْرًا﴾ (البقرۃ: ۲۶۹) ''اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے خیر کثیر دیا گیا۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہیں ہوئے سنا:

((إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا رُبَّمَا قَالَ : أَذْنَبَ ذَنْبًا ، فَقَالَ رَبِّ ! أَذْنَبْتُ ذَنْبًا ، وَرُبَّمَا قَالَ : أَصَبْتُهُ فَاغْفِرْ ، فَقَالَ رَبُّهُ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِي))

''بے شک جب کوئی بندہ گناہ کا ارتکاب کرتا ہے، پھر اپنے رب کے حضور اعتراف کر لیتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ سے فلاں جرم ہوا، مجھے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کیا میرے بندے کو علم ہے کہ اس کا کوئی مالک ہے جو اس کی سرزنش یا بخشش پر قادر ہے؟ (لہٰذا) میں نے اپنے اس بندے کو معاف کر دیا۔''

(صحیح البخاری ،التوحید ،باب قول اللہ:﴿ يُرِيدُونَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ﴾(الفتح 15:48) حدیث : 7507، وصحیح مسلم ، التوبة ، باب قبول التوبة من الذنوب ......، حدیث : 2758)

(دُعا اور دوا کے مسنون آداب ۔۔۔۔۔ دار السلام)
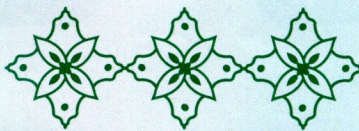
ادارہ تبلیغ اسلام ...... جام پور

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور 1967ء سے دین حقہ کی ترویج واشاعت میں کوشاں ہے۔ اب تک مختلف مسائل پر تقریباً 400 سلسلہ ہائے تبلیغ ساٹھ لاکھ سے زائد تعداد میں شائع کر کے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ ملک بھر میں یہ اپنی نوعیت کا منفرد ادارہ ہے جس کی طرف سے بڑے پیمانے پر لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہزاروں بھٹکے ہوئے لوگ ادارہ کا لٹریچر پڑھ کر راہِ ہدایت پا چکے ہیں۔ **الحمد للہ**

جامعہ محمدیہ جام پور:

ادارہ ہی کے تحت علاقہ کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ محمدیہ قائم ہے جس میں بڑی تعداد میں بیرونی و مقامی طلباء قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ تمام طلباء کے اقامتی وتعلیمی اخراجات جامعہ کی طرف سے برداشت کئے جاتے ہیں۔ طالبات کے لئے تعلیم دین کا الگ انتظام ہے جس میں بچیاں حفظ، ناظرہ وترجمۃ القرآن کی تعلیم حاصل کرتی ہیں۔

ادارہ کی شاخیں:

ادارہ کی زیرنگرانی جام پور تحصیل کے مختلف مقامات پر چھ شاخیں فروغ دین کے لئے کوشاں ہیں۔

مخیرّ احباب توجہ فرمائیں:

ادارہ کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں بلکہ مخیرّ احباب کے رضا کارانہ تعاون سے ہی دین کا یہ سب کام سرانجام دیا جارہا ہے۔ تمام اہل مال، مخیرّ حضرات سے اپیل ہے کہ وہ ادارہ کے لئے مالی تعاون فرما کر دین حق کی اشاعت کو فروغ کے مذکورہ پروگرام میں شامل ہوں۔ یہ صدقہ جاریہ وعظیم جہاد ہے۔

محمد یٰسین راہی

مدیر ادارہ تبلیغ اسلام

جام پور ضلع راجن پور (پاکستان)

0333-8556473

محمد اسماعیل ساجد

مدیر جامعہ محمدیہ

جام پور ضلع راجن پور (پاکستان)

0333-8556472

خبیب پرنٹرز۔ اردو بازار لاہور 0300-5428755